﴿قرارداد﴾

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی افواج کی ریاستی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت پرتشدد اور ظالمانہ ہتھکنڈوں سے کسی صورت میں کشمیریوں کے حق خودارادیت کی تحریک کو نہیں دبا سکتا۔ بھارت نے پچھلے ستر برسوں سے جس طرح کشمیریوں کو شہید کرنے اور کشمیری رہنماؤں کو کالے قوانین کے تحت قید اور ہراساں کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے، اس سے وہ آج تک غیور اور بہادر کشمیری عوام اور ان کے رہنماؤں کو ڈرانے اور ان کو حق خودارادیت کے مطالبے سے دستبردار کروانے میں ناکام رہا ہے۔

یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں حریت کانفرنس سمیت دیگر جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات قائم کر کے انہیں گرفتار کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور بالخصوص حریت رہنما یاسین ملک کی گرفتاری اور ان پر بیہمانہ تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس ایوان کی رائے میں NIA نے یاسین ملک پر جھوٹا کیس بنا کر انہیں گرفتار کیا اور بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں قید کر کے ان پر بیہمانہ تشدد کیا جا رہا ہے۔ یہ ایوان جناب یاسین ملک کی گرتی ہوئی صحت پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یاسین ملک کی گرتی ہوئی صحت کا نوٹس لے اور بھارت پر دباؤ ڈالے کہ وہ ان کے بہترین علاج معالجہ کو یقینی بنائے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت کھلے عام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا رہا ہے اور آئے روز کشمیریوں کو ماورائے عدالت قتل کرنے، ان کے رہنماؤں کو کالے قوانین کے ذریعے قید و بند کرنا ایک معمول کی کارروائی بن چکا ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی، ماورائے عدالت قتل، اجتماعی قبروں کی موجودگی پر بھارتی افواج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے میں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی کی جو تصاویر دنیا کے سامنے آ رہی ہیں وہ عالمی دنیا اور انصاف کے عالمی اداروں سے بار بار یہ سوال کر رہی ہیں کہ آخر کب یہ ادارے مقبوضہ کشمیر کے عوام پر بھارتی ظلم و بربریت کی روک تھام کے لئے سنجیدہ اقدامات کریں گے۔ ایوان کی رائے میں بھارت اپنی تمام تر ظلم و بربریت کے باوجود ہرگز کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبا نہیں سکتا اور وہ دن دور نہیں جب کشمیری آزادی کی نعمت سے ہمکنار ہوں گے۔

(سردار فاروق احمد طاہر)

وزیر قانون و پارلیمانی امور